اَمَّنۡ یُّجِیۡبُ الۡمُضۡطَرَّ اِذَا دَعَاہُ وَیَکۡشِفُ السُّوۡٓءَ

اللہ اکبر

دعاؤں و اعمال کا مجموعہ

تحفۂ رمضان المبارک

مولفہ: ذاکرہ اہل بیت: زہرا جان ارمؔ اعظمی

MOSA ACADEMY

MISSION OF SHIAYAN-E-AHLAIBAIT

MUMBRA THANE (MUMBAI) INDIA Email : academymosa@yahoo.com

Presented by www.ziaraat.com

فہرست

شمارہ	موضوعات	صفحہ
۱	رمضان المبارک کی اہم تاریخیں	۲
۲	فضیلت رمضان المبارک قرآن کریم واحادیث کی روشنی میں	۳
۳	دعائے ہلال، سحر وافطار	۴
۴	رمضان المبارک کی مخصوص دعائیں	۴
۵	رمضان المبارک کی روزآنہ کی دعائیں	۶
۶	رمضان المبارک کی روزآنہ کی نمازیں	۸
۷	اعمال شب قدر	۱۰
۸	رمضان المبارک کے آخری دس راتوں کی دعائیں	۱۱
۹	جمعۃ الوداع کی دعائیں	۱۱
۱۰	رمضان المبارک کی آخری شب کے اعمال	۱۱

تمام مومنین سے گذارش ہے کہ وہ میری نانی مرحومہ ومغفورہ سیدہ رُباب بانو بنت سید اکرام حسین کی روح کو ایک سورہ فاتحہ سے یاد کریں جنکی بنیادی تعلیم وتربیت نے مجھے آج اس منزل تک پہنچایا ہے کہ آج میں وطن سے دور رہ کر خدمت دین واسلام میں مصروف ہوں اللہ سے دعا ہے کہ اے میرے پروردگار میری اس خدمات کو قبول کرے اور میری نانی مرحومہ ومغفورہ کے درجات کو اعلیٰ علیین وجوار ائمہ میں جگہ عنایت فرمائے۔ آمین

برائے ایصال ثواب: مرحومہ ومغفورہ سیّدہ رُباب بانو بنت سید اکرام حسین (ٹانڈہ امبیڈکر نگر، انڈیا) وفات: ۲۸ رجب المرجب ۱۴۳۲ ہجری

Presented by www.ziaraat.com

رمضان المبارک کی اہم تاریخیں

تاریخ	مناسبت	سال	تاریخ	مناسبت	سال
1	نزول صُحف ابراہیم خلیل اللہؑ				
2	بیعت با امام رضاؑ بہ ولایت عہدی	۲۰۱ ہجری	17	جنگ بدر واقع ہوئی	۲؍ہجری
3	نزول کتاب انجیل بر حضرت عیسیٰؑ		18		
6	نزول کتاب تورات بر حضرت موسیٰ بن عمرانؑ		19	مسجد کوفہ میں امام امیر المؤمنین علیؑ کو ضربت لگی	۴۰؍ہجری
6	۱۲ ہزار خطوط امام حسینؑ کو کوفہ سے آئے		20	فتح مکہ	۸؍ہجری
7	وفات ابوطالبؑ پدر امام امیر المؤمنین علیؑ	۱۰؍ہجری	21	شہادت امام امیر المؤمنین علیؑ	۴۰؍ہجری
7	فتح قلعہ خیبر بہ دست امیر المؤمنین علیؑ	۷؍ہجری	21	آغاز خلافت امام حسن مجتبیٰ	۴۰؍ہجری
10	وفات ام المؤمنین جناب خدیجہ بنت خویلد	۳؍قبل ہجرت	23	شب قدر	۴۰؍ہجری
10	کوفیوں کا پہلا خط امام حسینؑ کو ملا	۶۰؍ہجری	23	نزول قرآن کریم	۱۳؍قبل ہجرت
12	نزول کتاب زبور بر حضرت داودؑ		30	جنگ حنین	۸؍ہجری
12	رسول اللہؐ نے مہاجرین وانصار کے درمیان عقد اخوت قائم کرایا	۱؍ہجری			
14	شہادت جناب مختار بن ابی عبید ثقفی	۶۷؍ہجری			
15	ولادت باسعادت حضرت امام حسنؑ	۲؍ہجری			
15	سفیر امام جناب مسلم بن عقیل کوفہ روانہ ہوئے	۶۰ ہجری			

Presented by www.ziaraat.com

فضیلت رمضان المبارک قرآن کریم کی روشنی میں

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيٓ اُنْزِلَ فِيهِ الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ ۚ فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ ؕ وَمَنْ كَانَ مَرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ؕ يُرِيْدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيْدُ بِكُمُ الْعُسْرَ ۫ وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ (ترجمہ:) ماہ (مبارک) رمضان وہ ہے جسمیں قرآن نازل کیا گیا جو کُل آدمیوں کا راہنما ہے اور (اس میں) ہدایت کی کھلی دلیلیں ہیں اور حق و باطل کی تمیز پس جو شخص تم میں سے اس مہینہ کو پالے اُسے چاہئے کہ اس کے روزے رکھے اور جو شخص بیمار ہو یا سفر میں ہو تو وہ اور دنوں میں گنتی پوری کر دے اللہ تمہارے حق میں آسانی چاہتا ہے اور سختی نہیں چاہتا اور یہ چاہتا ہے کہ اس گنتی کو پورا کر دو اور جو راہ راست تمہیں بتلا دی ہے اس پر خدا کی بڑائی بیان کرتے رہو اور تاکہ تم شکر گزار ہو جاؤ (بقرہ/۱۸۵)

فضیلت رمضان المبارک احادیث کی روشنی میں

حضرت رسول خداؐ نے ارشاد فرمایا کہ: ماہ رمضان میں اللہ نے میری اُمّت کو وہ پانچ چیزیں عنایت فرمائیں ہیں جو کہ پہلے انبیاءؑ کی اُمّتوں کو نصیب نہیں ہوئیں۔

① اس مہینہ کی چاند رات کو اللہ میری اُمت کی طرف نظر شفقت ڈالتا ہے اور اللہ جس پر خصوصی نظر ڈال دے تو اسے عذاب نہیں دیتا ② روزے کی وجہ سے منہ سے نکلنے والی ناگوار بُو اللہ کو مسک کی خوشبو سے زیادہ پسند ہے ③ ملائکہ دن رات ان کے لئے استغفار کرتے ہیں ④ اللہ اپنی جنّت کو حکم دیتا ہے کہ تو روزہ داروں کے لئے استغفار کر اور اپنے آپ کو ان کے لئے سجا کیونکہ ممکن ہے ان سے دنیا کی تکالیف و مصائب ہٹا کر انہیں جنّت کی طرف فوراً ابلا لیا جائے ⑤ جب اس مہینہ کی آخری رات آتی ہے تو اللہ سب روزہ داروں کو معاف کر دیتا ہے۔

حضرت علی ابن ابیطالبؑ نے ارشاد فرمایا کہ: اس ماہ مبارک میں تم پر ضروری ہے کہ زیادہ سے زیادہ استغفار اور دعائیں کرو اس لئے کہ دعا کرنا بلاؤں کو دور کرے گا اور استغفار کرنا تمہارے گناہوں کو مٹا دے گا۔

حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا نے ارشاد فرمایا کہ: خداوند عالم نے تمہارے اخلاص کی استواری و برقراری کے لئے روزہ قرار دیا ہے۔

حضرت امام حسنؑ نے ارشاد فرمایا کہ: اے ابا ہارون جو دس سال تک متواتر رمضان المبارک کے روزے رکھے وہ داخل جنّت ہوگا۔

حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کہ: بیشک رمضان المبارک کو تمام مہینوں پر ایسے ہی فضیلت ہے جیسے رسول اللہؐ کو تمام رسولوں پر فضیلت حاصل ہے۔

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کہ: جو کوئی رمضان المبارک میں صدقہ دے اللہ تعالیٰ اس سے ستّر قسم کی بلائیں دور کرے گا۔

حضرت امام علی رضا علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کہ: رسول اللہؐ نے ایک دن خطبہ دیا کہ اے لوگو! تمہارے طرف اللہ کا مہینہ برکت، رحمت اور مغفرت کے ساتھ آرہا ہے یہ وہ مہینہ ہے جو اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ افضل مہینہ ہے جس کے دن و رات تمام ایّام کے دن و رات سے افضل ہے۔

دعائے ہلال

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کہ: جب رمضان المبارک کا جب چاند دیکھو تو قبلہ رُخ ہو کر اور اپنے ہاتھوں کو آسمان کی طرف بلند کر کے چاند سے خطاب کر کے یہ دعا پڑھے۔

Presented by www.ziaraat.com

رَبِّیْ وَرَبُّكَ اللهُ رَبُّ الْعَالَمِیْنَ اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهُ عَلَیْنَا بِالْأَمْنِ وَالْاِیْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ وَالْمُسَارَعَةِ اِلٰی مَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی اَللّٰهُمَّ

بَارِكْ لَنَا فِیْ شَهْرِنَا هٰذَا وَارْزُقْنَا خَیْرَهٗ وَعَوْنَهٗ وَاصْرِفْ عَنَّا ضُرَّهٗ وَشَرَّهٗ وَبَلَآئَهٗ وَفِتْنَتَهٗ

میرا اور تیرا وہی رب العالمین ہے۔ خدایا میرے اس چاند کو امن وامان اور سلامتی واسلام اور پسندیدہ اعمال کی طرف سبقت کرنے کا ذریعہ قرار دے دینا۔ خدایا ہمارے لئے اس مہینہ میں برکت دینا۔ اس کے خیر اور اس کی مدد عطا فرمانا اور ہم سے ہر نقصان، ہر شر، ہر بلا اور فتنہ کو دور کرینا۔

****

مختصر دعائے سحر

یَامَفْزَعِیْ عِنْدَ كُرْبَتِیْ وَیَاغَوْثِیْ عِنْدَ شِدَّتِیْ اِلَیْكَ فَزِعْتُ وَبِكَ اسْتَغَثْتُ وَبِكَ لُذْتُ لاَ اَلُوْذُ بِسِوَاكَ وَلاَ اَطْلُبُ الْفَرَجُ اِلاَّ مِنْكَ فَاَغِثْنِیْ وَفَرِّجْ عَنِّیْ یَامَنْ یَّقْبَلُ الْیَسِیْرَ وَیَعْفُوْعَنِ الْكَثِیْرِ اِقْبَلْ مِنِّیْ الْیَسِیْرَ وَاعْفُ عَنِّیْ الْكَثِیْرَ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ اِیْمَانًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِیْ وَیَقِیْنًا صَادِقًا حَتّٰی اَعْلَمَ اَنَّهٗ لَنْ یُّصِیْبَنِیْ اِلاَّ مَا كَتَبَ لِیْ وَرَضِّنِیْ مِنَ الْعَیْشِ بِمَا قَسَمْتَ لِیْ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ یَاعُدَّتِیْ فِیْ كُرْبَتِیْ وَیَا صَاحِبِیْ فِیْ شِدَّتِیْ وَیَاوَلِیِّیْ فِیْ نِعْمَتِیْ وَیَاغَایَتِیْ فِیْ رَغْبَتِیْ اَنْتَ السَّاتِرُ عَوْرَتِیْ وَالْاٰمِنُ رَوْعَتِیْ وَالْمُقِیْلُ عَثْرَتِیْ فَاغْفِرْلِیْ خَطِیْئَتِیْ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

دعائے افطار

اَللّٰهُمَّ لَكَ صُمْتُ وَعَلٰی رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ وَعَلَیْكَ تَوَكَّلْتُ

رمضان المبارك كی مخصوص دعائیں

حضرت امام صادق وکاظم علیہم السلام نے ارشاد فرمایا کہ ماہ رمضان میں ہر فریضہ نماز کے بعد یہ دعا پڑھا کرو۔

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِی حَجَّ بَیْتِكَ الْحَرامِ فِی عامی هذا وَفی كُلِّ عام ما اَبْقَیْتَنی فی یُسْرٍ مِنْكَ وَعافِیَة، وَسَعَةِ رِزْق، وَلا تُخْلِنی مِنْ تِلْكَ الْمواقِفِ الْكَرِیمَةِ، وَالْمَشاهِدِ الشَّرِیفَةِ، وَزِیارَةِ قَبْرِ نَبِیِّكَ صَلَواتُكَ عَلَیْهِ وَآلِهِ، وَفی جَمیعِ حَوائِجِ الدُّنْیا وَالاْخِرَةِ فَكُنْ لی، اَللّٰهُمَّ اِنّی اَسْاَلُكَ فیما تَقْضی وَتُقَدِّرُ مِنَ الاَمْرِ الْمَحْتُومِ فی لَیْلَةِ الْقَدْرِ، مِنَ الْقَضاءِ الَّذی لا یُرَدُّ وَلا یُبَدَّلُ، اَنْ تَكْتُبَنی مِنْ حُجّاجِ بَیْتِكَ الْحَرامِ، الْمَبْرُورِ حَجُّهُمْ، الْمَشْكُورِ سَعْیُهُمْ، الْمَغْفُورِ ذُنُوبُهُمْ، الْمُكَفَّرِ عَنْهُمْ سَیِّئاتُهُمْ، واجْعَلْ فیما تَقْضی وَتُقَدِّرُ، اَنْ تُطیلَ عُمْری، وَتُوَسِّعَ عَلَیَّ رِزْقی، وَتُؤَدِّیَ عَنّی اَمانَتی وَدَیْنی آمینَ رَبَّ الْعالَمینَ. (ترجمہ) خدایا مجھے حج بیت اللہ کی توفیق عطا فرما اس سال اور ہر سال جب تک میں زندہ رہوں سہولت، عافیت اور وسعت رزق کے ساتھ مجھے ان عظیم مواقف اور محترم مشاہد اور زیارت قبر پیغمبرؐ سے محروم نہ رکھنا اور میری تمام دنیاوی اور اُخروی حاجتوں میں تو میرا ہوجا۔ پروردگار میرا سوال یہ ہے کہ شبِ قدر میں جو تو انسانوں کے مقدر کا فیصلہ کرتا ہے جس فیصلہ کو کوئی بدل نہیں سکتا ہے اس میں میرے بارے میں لکھ دے کہ میرا شمار ان حجاج بیت اللہ میں ہو جن کا حج بہترین اور جن کی سعی مشکور ہو۔ جن کے گناہ بخشے ہوئے ہوں اور جن کی خطاؤں کی پردہ پوشی کی گئی ہو اور اپنے قضا وقدر میں یہ بھی قرار دے کہ میری عمر طولانی ہو۔ میرے رزق میں وسعت ہو اور میری امانت اور میرے قرض کو تو ہی ادا کر دے آمین یارب العالمین۔

Presented by www.ziaraat.com

ہر نماز کے بعد یہ دعا پڑھیئے

یا عَلِیُّ یا عَظیمُ، یا غَفُورُ یا رَحیمُ، اَنْتَ الرَّبُّ الْعَظیمُ الَّذی لَیْسَ کَمِثْلِهِ شَیْءٌ وَهُوَ السَّمیعُ الْبَصیرُ، وَهذا شَهْرٌ عَظَّمْتَهُ وَ کَرَّمْتَهُ، وَشَرَّفْتَهُ وَفَضَّلْتَهُ عَلَی الشُّهُورِ، وَهُوَ الشَّهْرُ الَّذی فَرَضْتَ صِیامَهُ عَلَیَّ، وَهُوَ شَهْرُ رَمَضانَ، الَّذی اَنْزَلْتَ فیهِ الْقُرْآنَ، هُدیً لِلنّاسِ وَبَیِّناتٍ مِنَ الْهُدی وَالْفُرْقانِ، وَجَعَلْتَ فیهِ لَیْلَةَ الْقَدْرِ، وَجَعَلْتَها خَیْراً مِنْ اَلْفِ شَهْرٍ، فَیا ذَا الْمَنِّ وَلا یُمَنُّ عَلَیْكَ، مُنَّ عَلَیَّ بِفَكاكِ رَقَبَتی مِنَ النّارِ فیمَنْ تَمُنُّ عَلَیْهِ، وَاَدْخِلْنِی الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ یا اَرْحَمَ الرّاحِمینَ. (ترجمہ) اے خدائے علی وعظیم اے مالک غفور ورحیم تو وہ رب عظیم ہے جس کا کوئی مثل نہیں ہے اور وہ سب کا سننے والا اور دیکھنے والا ہے یہ وہ مہینہ ہے جو کو تو نے معظم، مکرم، اشرف اور تمام مہینوں سے افضل قرار دیا ہے اور اس میں روزہ کو واجب قرار دیا ہے۔ یہ ماہِ رمضان جس میں تو نے قرآن نازل کیا ہے جو لوگوں کے لئے ہدایت ہے اور حق و باطل کے تفرقہ اور ہدایت کے لئے بہترین نشانی ہے اور جس مہینے میں شب قدر قرار دی ہے اور اسے ہزار مہینوں سے بہتر قرار دیا۔ اے میرے محسن جس پر کسی کا احسان نہیں ہے مجھ پر احسان فرما کہ میری گردن کو آتش جہنم سے آزاد کردے جیسا کہ تو نے اور لوگوں پر احسان کیا ہے اور مجھے اپنی رحمت سے داخل جنت کردے۔

****

رسول اللہؐ نے ارشاد فرمایا کہ جو کوئی اس دعا کو رمضان المبارک میں ہر واجب نماز کے بعد یہ دعا پڑھیئے تو اللہ تعالیٰ اس کے قیامت تک کے گناہوں کو معاف کردے گا

اَللّٰهُمَّ اَدْخِلْ عَلی اَهْلِ الْقُبُورِ السُّرُورَ، اَللّٰهُمَّ اَغْنِ كُلَّ فَقیرٍ، اَللّٰهُمَّ اَشْبِعْ كُلَّ جائِعٍ، اَللّٰهُمَّ اكْسُ كُلَّ عُرْیانٍ، اَللّٰهُمَّ اقْضِ دَیْنَ كُلِّ مَدینٍ، اَللّٰهُمَّ فَرِّجْ عَنْ كُلِّ مَكْرُوبٍ، اَللّٰهُمَّ رُدَّ كُلَّ غَریبٍ، اَللّٰهُمَّ فُكَّ كُلَّ اَسیرٍ، اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ كُلَّ فاسِدٍ مِنْ اُمُورِ الْمُسْلِمینَ، اَللّٰهُمَّ اشْفِ كُلَّ مَریضٍ، اَللّٰهُمَّ سُدَّ فَقْرَنا بِغِناكَ، اَللّٰهُمَّ غَیِّرْ سُوءَ حالِنا بِحُسْنِ حالِكَ، اَللّٰهُمَّ اقْضِ عَنَّا الدَّیْنَ وَاَغْنِنا مِنَ الْفَقْرِ، اِنَّكَ عَلی كُلِّ شَیْءٍ قَدیرٌ. (ترجمہ) خدایا تمام اہل قبور کو خوشی عنایت فرما۔ خدایا ہر فقیر کو غنی بنادے۔ خدایا ہر بھوکے کو سیر کردے۔ خدایا ہر برہنہ کو لباس دیدے۔ خدایا ہر مقروض کے قرض کو ادا کردے۔ خدایا ہر رنجیدہ کے رنج کو دور فرمادے۔ خدایا ہر مسافر کو اس کے وطن کی طرف پلٹادے۔ خدایا ہر قیدی کو آزاد کردے۔ خدایا مسلمانوں کے تمام امور کی اصلاح فرمادے۔ خدایا ہر بیمار کو شفا دیدے۔ خدایا ہماری فقیری کو اپنی بے نیازی سے رفع کردے۔ خدایا ہماری بدترین حالت کو اپنے بہترین کرم سے بدل دے۔ خدایا ہمارے قرض کو ادا فرمادے اور ہمیں فقیری سے غنی بنادے کہ تو ہر شئی پر قادر ہے۔

****

سیدؒ نے روایت کی ہے ہر شب ماہِ رمضان اگر یہ دعا پڑھئے تو چالیس سال کے گناہ معاف ہوجائیں گے

اَللّٰهُمَّ رَبَّ شَهْرِ رَمَضانَ الَّذی اَنْزَلْتَ فیهِ الْقُرْآنَ وَافْتَرَضْتَ عَلی عِبادِكَ فیهِ الصِّیامَ صَلِّ عَلی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَارْزُقْنی حَجَّ بَیْتِكَ الْحَرامِ فی عامی هذا وَفی كُلِّ عامٍ وَاغْفِرْ لی تِلْكَ الذُّنُوبَ الْعِظامَ فَاِنَّهُ لا یَغْفِرُها غَیْرُكَ یا رَحْمٰنُ یا عَلّامُ (ترجمہ) خدایا اے ماہِ رمضان کے مالک جس نے قرآن کو اتارا ہے اور اپنے بندوں پر روزہ واجب کیا ہے محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور ہمیں حج بیت اللہ کی توفیق عطا فرما اس سال اور ہر سال ہمارے عظیم گناہوں کو معاف کردے کہ ایسے گناہوں کو تیرے علاوہ کوئی معاف نہیں کرسکتا ہے اے خدائے رحمٰن اے خدائے علّام۔

****

Presented by www.ziaraat.com

اہل بیت علیہم السلام سے مروی ہے کہ رمضان المبارک کی ہر رات میں اس دعا کو پڑھنا مستحب ہے

اَللّٰهُمَّ بِرَحْمَتِكَ فِي الصّالِحِينَ فَاَدْخِلْنا، وَفِي عِلِّيِّينَ فَارْفَعْنا، وَبِكَأْسٍ مِنْ مَعِينٍ مِنْ عَيْنٍ سَلْسَبِيلٍ فَاسْقِنا، وَمِنَ الْحُورِ الْعِينِ بِرَحْمَتِكَ فَزَوِّجْنا، وَمِنَ الْوِلْدانِ الْمُخَلَّدِينَ كَاَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَكْنُونٌ فَاَخْدِمْنا، وَمِنْ ثِمارِ الْجَنَّةِ وَلُحُومِ الطَّيْرِ فَاَطْعِمْنا، وَمِنْ ثِيابِ السُّنْدُسِ وَالْحَرِيرِ وَالإِسْتَبْرَقِ فَاَلْبِسْنا، وَلَيْلَةَ الْقَدْرِ وَحَجَّ بَيْتِكَ الْحَرامِ، وَقَتْلاً فِي سَبِيلِكَ فَوَفِّقْ لَنا، وَصالِحَ الدُّعاءِ وَالْمَسْأَلَةِ فَاسْتَجِبْ لَنا، وَاِذا جَمَعْتَ الاَوَّلِينَ وَالاٰخِرِينَ يَوْمَ الْقِيامَةِ فَارْحَمْنا وَبَراءَةً مِنَ النّارِ فَاكْتُبْ لَنا، وَفِي جَهَنَّمَ فَلا تَغُلَّنا، وَفِي عَذابِكَ وَهَوانِكَ فَلا تَبْتَلِنا، وَمِنَ الزَّقُّومِ وَالضَّرِيعِ فَلا تُطْعِمْنا، وَمَعَ الشَّياطِينِ فَلا تَجْعَلْنا، وَفِي النّارِ عَلى وُجُوهِنا فَلا تَكْبُبْنا، وَمِنْ ثِيابِ النّارِ وَسَرابِيلِ الْقَطِرانِ فَلا تُلْبِسْنا، وَمِنْ كُلِّ سُوءٍ يا لا اِلٰهَ اِلاّ اَنْتَ بِحَقِّ لا اِلٰهَ اِلاّ اَنْتَ فَنَجِّنا اٰمِينَ اٰمِينَ.

(ترجمہ) خدایا اپنی رحمت سے ہمیں صالحین میں داخل فرمادے۔ علیین میں بلند مرتبہ بنادے اور اپنے چشمۂ شیریں سلسبیل سے سیراب کردے۔ اپنی رحمت سے حورالعین سے ہمارا عقد کرادے اور جنت کے دائمی غلمانوں کو جو پوشیدہ موتیوں جیسے ہیں ہمارا خدمت گذار بنادے۔ جنت کے پھل اور پرندوں کے گوشت کی غذا عطا فرما۔ سندس وریشم واستبرق کے لباس پہنادے۔ شبِ قدر، حج بیت اللہ اور راہِ خدا میں شہادت کی توفیق عطا فرما۔ بہترین دعا اور بہترین سوال کو قبول فرمالے۔ جب روز قیامت اوّلین وآخرین کا اجتماع ہو تو ہم پر رحم کرنا اور ہمارے لئے جہنم سے برائت لکھ دینا۔ ہمیں جہنم میں اسیر نہ کرنا اور اپنے عذاب اور ذلّت میں مبتلا نہ کرنا ہمیں زقوم اور جہنمی گھاس کی غذا نہ دینا اور شیاطین کے ساتھ قرار نہ دینا۔ ہمیں جہنم میں منھ کے بل نہ ڈال دینا۔ ہمیں ہر بُرائی سے نجات دینا۔ اے وہ خدا جس کے علاوہ کوئی خدا نہیں ہے تجھے تیری ہی وحدانیت کا واسطہ ہمیں نجات دیدے آمین آمین

****

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کہ رمضان المبارک کی ہر رات میں اس دعا کو پڑھنا مستحب ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْأَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ فِيما تَقْضِي وَتُقَدِّرُ مِنَ الاَمْرِ الْمَحْتُومِ فِي الاَمْرِ الْحَكِيمِ، مِنَ الْقَضاءِ الَّذِي لا يُرَدُّ وَلا يُبَدَّلُ اَنْ تَكْتُبَنِي مِنْ حُجّاجِ بَيْتِكَ الْحَرامِ، الْمَبْرُورِ حَجُّهُمْ، الْمَشْكُورِ سَعْيُهُمْ، الْمَغْفُورِ ذُنُوبُهُمْ، الْمُكَفَّرِ عَنْ سَيِّئاتِهِمْ، وَاَنْ تَجْعَلَ فِيما تَقْضِي وَتُقَدِّرُ، اَنْ تُطِيلَ عُمْرِي فِي خَيْرٍ وَعافِيَةٍ، وَتُوَسِّعَ فِي رِزْقِي، وَتَجْعَلَنِي مِمَّنْ تَنْتَصِرُ بِهِ لِدِينِكَ وَلا تَسْتَبْدِلْ بِي غَيْرِي. (ترجمہ) خدایا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو بہترین باحکمت فیصلے جو اس ماہِ رمضان میں جاری کرتا ہے جن کو نہ کوئی پلٹا سکتا ہے اور نہ بدل سکتا ہے انہی میں سے یہ بھی قرار دے کہ مجھے اپنے گھر کے ان حجاج میں لکھ دے جن کا حج قبول ہو، جن کی سعی مشکور ہو، جن کے گناہ معاف ہوں اور جن کی خطاؤں سے درگذر کیا جائے اور اپنے قضا وقدر میں یہ بھی قرار دے کہ میری زندگی خیر وعافیت کے ساتھ طولانی ہو۔ میرے رزق میں وسعت عطا فرما اور مجھے ان لوگوں میں قرار دے جن کے ذریعہ تو دین کی مدد کرتا ہے اور میری جگہ پر کسی دوسرے کو نہ رکھ دینا۔

رمضان المبارک میں روزآنہ کی دعائیں

ابن عباس سے روایت ہے کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بہت زیادہ فضائل ماہ رمضان المبارک کے روزآنہ کے روزوں کے بیان کئے ہیں اور روزآنہ کی دعا بھی بیحد ثواب وفضیلت کے ساتھ ذکر کی ہے

Presented by www.ziaraat.com

① اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صِيَامِيْ فِيْهِ صِيَامَ الصَّآئِمِيْنَ وَ قِيَامِيْ فِيْهِ قِيَامَ الْقَآئِمِيْنَ وَنَبِّهْنِيْ فِيْهِ عَنْ نَوْمَةِ الْغَافِلِيْنَ وَهَبْ لِيْ جُرْمِيْ فِيْهِ يَا
اِلٰهَ الْعَالَمِيْنَ وَاعْفُ عَنِّيْ يَاعَافِيًا عَنِ الْمُجْرِمِيْنَ ② اَللّٰهُمَّ قَرِّبْنِيْ فِيْهِ اِلٰى مَرْضَاتِكَ وَ جَنِّبْنِيْ فِيْهِ مِنْ سَخَطِكَ وَ نَقِمَاتِكَ وَوَفِّقْنِيْ
فِيْهِ لِقِرَآئَةِ اٰيَاتِكَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ③ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ فِيْهِ الذِّهْنَ وَالتَّنْبِيْهَ وَبَاعِدْنِيْ فِيْهِ مِنَ السَّفَاهَةِ وَالتَّمْوِيْهِ وَاجْعَلْ
لِيْ نَصِيْبًا مِنْ كُلِّ خَيْرٍ تُنْزِلُ فِيْهِ بِجُوْدِكَ يَا اَجْوَدَ الْاَجْوَدِيْنَ ④ اَللّٰهُمَّ قَوِّنِيْ فِيْهِ عَلٰى اِقَامَةِ اَمْرِكَ وَ اَذِقْنِيْ فِيْهِ حَلَاوَةَ ذِكْرِكَ
وَاَوْزِعْنِيْ فِيْهِ لِاَدَاءِ شُكْرِكَ بِكَرَمِكَ وَاحْفَظْنِيْ فِيْهِ بِحِفْظِكَ وَ سِتْرِكَ يَا اَبْصَرَ النَّاظِرِيْنَ ⑤ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ فِيْهِ مِنَ الْمُسْتَغْفِرِيْنَ
وَاجْعَلْنِيْ فِيْهِ مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ الْقَانِتِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ فِيْهِ مِنْ اَوْلِيَآئِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ بِرَاْفَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ⑥ اَللّٰهُمَّ لَا
تَخْذُلْنِيْ فِيْهِ لِتَعَرُّضِ مَعْصِيَتِكَ وَلَا تَضْرِبْنِيْ بِسِيَاطِ نَقِمَتِكَ وَ زَحْزِحْنِيْ فِيْهِ مِنْ مُوْجِبَاتِ سَخَطِكَ بِمَنِّكَ وَاَيَادِيْكَ يَا مُنْتَهٰى رَغْبَةِ
الرَّاغِبِيْنَ ⑦ اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ فِيْهِ عَلٰى صِيَامِهِ وَ قِيَامِهِ وَجَنِّبْنِيْ فِيْهِ مِنْ هَفَوَاتِهِ وَ آثَامِهِ وَارْزُقْنِيْ فِيْهِ ذِكْرَكَ بِدَوَامِهِ بِتَوْفِيْقِكَ يَا
هَادِيَ الْمُضِلِّيْنَ ⑧ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ فِيْهِ رَحْمَةَ الْاَيْتَامِ وَاِطْعَامَ الطَّعَامِ وَاِفْشَآءَ السَّلَامِ وَصُحْبَةَ الْكِرَامِ بِطَوْلِكَ يَا مَلْجَاَ الْآمِلِيْنَ
⑨ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِيْ فِيْهِ نَصِيْبًا مِنْ رَحْمَتِكَ الْوَاسِعَةِ وَاهْدِنِيْ فِيْهِ لِبَرَاهِيْنِكَ السَّاطِعَةِ وَ خُذْ بِنَاصِيَتِيْ اِلٰى مَرْضَاتِكَ الْجَامِعَةِ
بِمَحَبَّتِكَ يَا اَمَلَ الْمُشْتَاقِيْنَ ⑩ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ فِيْهِ مِنَ الْمُتَوَكِّلِيْنَ عَلَيْكَ وَاجْعَلْنِيْ فِيْهِ مِنَ الْفَآئِزِيْنَ لَدَيْكَ وَاجْعَلْنِيْ فِيْهِ مِنَ
الْمُقَرَّبِيْنَ اِلَيْكَ بِاِحْسَانِكَ يَا غَايَةَ الطَّالِبِيْنَ ⑪ اَللّٰهُمَّ حَبِّبْ اِلَيَّ فِيْهِ الْاِحْسَانَ وَ كَرِّهْ اِلَيَّ فِيْهِ الْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ وَحَرِّمْ عَلَيَّ
فِيْهِ السَّخَطَ وَالنِّيْرَانَ بِعَوْنِكَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ ⑫ اَللّٰهُمَّ زَيِّنِّيْ فِيْهِ بِالسِّتْرِ وَالْعَفَافِ وَاسْتُرْنِيْ فِيْهِ بِلِبَاسِ الْقُنُوْعِ وَالْكَفَافِ
وَاحْمِلْنِيْ فِيْهِ عَلَى الْعَدْلِ وَالْاِنْصَافِ وَآمِنِّيْ فِيْهِ مِنْ كُلِّ مَا اَخَافُ بِعِصْمَتِكَ يَا عِصْمَةَ الْخَآئِفِيْنَ ⑬ اَللّٰهُمَّ طَهِّرْنِيْ فِيْهِ مِنَ الدَّنَسِ
وَالْاَقْذَارِ وَصَبِّرْنِيْ فِيْهِ عَلٰى كَآئِنَاتِ الْاَقْدَارِ وَوَفِّقْنِيْ فِيْهِ لِلتُّقٰى وَ صُحْبَةِ الْاَبْرَارِ بِعَوْنِكَ يَا قُرَّةَ عَيْنِ الْمَسَاكِيْنَ ⑭ اَللّٰهُمَّ لَا
تُؤَاخِذْنِيْ فِيْهِ بِالْعَثَرَاتِ وَاَقِلْنِيْ فِيْهِ مِنَ الْخَطَايَا وَالْهَفَوَاتِ وَلَا تَجْعَلْنِيْ فِيْهِ غَرَضًا لِلْبَلَايَا وَالْاٰفَاتِ بِعِزَّتِكَ يَا عِزَّ الْمُسْلِمِيْنَ
⑮ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ فِيْهِ طَاعَةَ الْخَاشِعِيْنَ وَاشْرَحْ فِيْهِ صَدْرِيْ بِاِنَابَةِ الْمُخْبِتِيْنَ بِاَمَانِكَ يَا اَمَانَ الْخَآئِفِيْنَ ⑯ اَللّٰهُمَّ وَفِّقْنِيْ فِيْهِ
لِمُوَافَقَةِ الْاَبْرَارِ وَ جَنِّبْنِيْ فِيْهِ مُرَافَقَةَ الْاَشْرَارِ وَآوِنِيْ فِيْهِ بِرَحْمَتِكَ اِلٰى دَارِ الْقَرَارِ بِاِلٰهِيَّتِكَ يَا اِلٰهَ الْعَالَمِيْنَ ⑰ اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ فِيْهِ
لِصَالِحِ الْاَعْمَالِ وَاقْضِ لِيْ فِيْهِ الْحَوَآئِجَ وَالْاٰمَالَ يَا مَنْ لَا يَحْتَاجُ اِلَى التَّفْسِيْرِ وَالسُّؤَالِ يَا عَالِمًا بِمَا فِيْ صُدُوْرِ الْعَالَمِيْنَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَآلِهِ الطَّاهِرِيْنَ ⑱ اَللّٰهُمَّ نَبِّهْنِيْ فِيْهِ لِبَرَكَاتِ اَسْحَارِهِ وَ نَوِّرْ فِيْهِ قَلْبِيْ بِضِيَآءِ اَنْوَارِهِ وَخُذْ بِكُلِّ اَعْضَآئِيْ اِلَى اتِّبَاعِ آثَارِهِ بِنُوْرِكَ يَا
مُنَوِّرَ قُلُوْبِ الْعَارِفِيْنَ ⑲ اَللّٰهُمَّ وَفِّرْ فِيْهِ حَظِّيْ مِنْ بَرَكَاتِهِ وَسَهِّلْ سَبِيْلِيْ اِلٰى خَيْرَاتِهِ وَلَا تَحْرِمْنِيْ قَبُوْلَ حَسَنَاتِهِ يَا هَادِيًا اِلَى الْحَقِّ
الْمُبِيْنِ ⑳ اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ فِيْهِ اَبْوَابَ الْجِنَانِ وَاَغْلِقْ عَنِّيْ فِيْهِ اَبْوَابَ النِّيْرَانِ وَوَفِّقْنِيْ فِيْهِ لِتِلَاوَةِ الْقُرْآنِ يَا مُنْزِلَ السَّكِيْنَةِ فِيْ
قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ ㉑ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِيْ فِيْهِ اِلٰى مَرْضَاتِكَ دَلِيْلًا وَلَا تَجْعَلْ لِلشَّيْطَانِ فِيْهِ عَلَيَّ سَبِيْلًا وَاجْعَلِ الْجَنَّةَ لِيْ مَنْزِلًا وَمَقِيْلًا
يَا قَاضِيَ حَوَآئِجِ الطَّالِبِيْنَ ㉒ اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ فِيْهِ اَبْوَابَ فَضْلِكَ وَ اَنْزِلْ عَلَيَّ فِيْهِ بَرَكَاتِكَ وَ وَفِّقْنِيْ فِيْهِ لِمُوْجِبَاتِ مَرْضَاتِكَ اَسْكِنِّيْ
فِيْهِ بُحْبُوْحَاتِ جَنَّاتِكَ يَا مُجِيْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ ㉓ اَللّٰهُمَّ اغْسِلْنِيْ فِيْهِ مِنَ الذُّنُوْبِ وَطَهِّرْنِيْ فِيْهِ مِنَ الْعُيُوْبِ وَامْتَحِنْ قَلْبِيْ فِيْهِ
بِتَقْوَى الْقُلُوْبِ يَا مُقِيْلَ عَثَرَاتِ الْمُذْنِبِيْنَ ㉔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ فِيْهِ مَا يُرْضِيْكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِمَّا يُؤْذِيْكَ وَاَسْئَلُكَ التَّوْفِيْقَ فِيْهِ

Presented by www.ziaraat.com

لِأَنْ أُطِيعَكَ وَلاَ أَعْصِيكَ يَاجَوَادَالسَّائِلِيْنَ ﴿۲۵﴾ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ فِيْهِ مُحِبًّالِأَوْلِيَآئِكَ وَمُعَادِيًا لِأَعْدَآئِكَ مُسْتَنًّاً بِسُنَّةِ خَاتَمِ
أَنْبِيَآئِكَ يَاعَاصِمَ قُلُوْبِ النَّبِيِّيْنَ ﴿۲۶﴾ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ سَعْيِيْ فِيْهِ مَشْكُوْرًا وَ ذَنْبِيْ فِيْهِ مَغْفُوْرًا وَعَمَلِيْ فِيْهِ مَقْبُوْلاً وَ عَيْبِيْ فِيْهِ
مَسْتُوْراً يَآ اَسْمَعَ السَّامِعِيْنَ ﴿۲۷﴾ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ فِيْهِ فَضْلَ لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَصَيِّرْ فِيْهِ اُمُوْرِيْ مِنَ الْعُسْرِ اِلَى الْيُسْرِ وَاقْبَلْ مَعَاذِيْرِيْ
وَحُطَّ عَنِّيْ الذَّنْبَ وَالْوِزْرَ يَارَؤُفًا بِعِبَادِهِ الصَّالِحِيْنَ ﴿۲۸﴾ اَللّٰهُمَّ وَفِّرْ حَظِّيْ فِيْهِ مِنَ النَّوَافِلِ وَاَكْرِمْنِيْ فِيْهِ بِاِحْضَارِ الْمَسَآئِلِ يَامَنْ لاَ
يَشْغَلُهُ اِلْحَاحُ الْمُلِحِّيْنَ ﴿۲۹﴾ اَللّٰهُمَّ غَشِّنِيْ فِيْهِ بِالرَّحْمَةِ وَارْزُقْنِيْ فِيْهِ التَّوْفِيْقَ وَالْعِصْمَةَ وَطَهِّرْ قَلْبِيْ مِنْ غَيَاهِبِ التُّهْمَةِ يَارَحِيْمًا
بِعِبَادِهِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۳۰﴾ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صِيَامِيْ فِيْهِ بِالشُّكْرِ وَالْقُبُوْلِ عَلٰى مَاتَرْضَاهُ وَيَرْضَاهُ الرَّسُوْلُ مُحْكَمَةً فُرُوْعُهُ بِالْاُصُوْلِ بِحَقِّ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّاهِرِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

رمضان المبارک میں روزآنہ کی نمازیں

کفعمیؒ نے بلدالامین کے حاشیہ پرلکھا ہے کہ ماہِ رمضان المبارک کی ہرشب میں دورکعت نماز ادا کرے جوبھی یہ دورکعت نماز پڑھے گا پروردگار عالم اس کے ستّر ہزار گناہوں کومعاف کردے گا۔ **طریقہ نماز:** ہررکعت میں سورہ حمد اور تین مرتبہ سورہ توحید پڑھے اور سلام کے بعد یہ دعا پڑھے

سُبْحَانَ مَنْ هُوَحَفِيْظٌ لَايَغْفُلُ سُبْحَانَ مَنْ هُوَرَحِيْمٌ لَايَعْجَلُ سُبْحَانَ مَنْ هُوَقَآئِمٌ لَا يَسْهُوْ سُبْحَانَ مَنْ هُوَدَآئِمٌ لَا يَلْهُوْ

اس کے بعد سات مرتبہ تسبیحات اربعہ پڑھے اور آخر میں کہے

سُبْحَانَكَ سُبْحَانَكَ سُبْحَانَكَ يَاعَظِيْمُ اغْفِرْلِيَ الذَّنْبَ الْعَظِيْمَ اس کے بعد دس مرتبہ صلوات پڑھے

علاّمہ مجلسیؒ نے زادالمعاد میں ماہِ رمضان کی ان خصوصی نمازوں کولکھا ہے

تاریخ	تعداد رکعت	طریقہ نماز
شب اوّل	چاررکعت نماز	ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد پندرہ مرتبہ سورہ توحید پڑھے
۲؍شب	چاررکعت نماز	ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد پندرہ مرتبہ سورہ قدر پڑھے
۳؍شب	دس ررکعت نماز	ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد پچاس مرتبہ سورہ توحید پڑھے
۴؍شب	آٹھ ررکعت نماز	ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد بیس مرتبہ سورہ قدر پڑھے
۵؍شب	دورکعت نماز	ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد پچاس مرتبہ سورہ توحید اور نماز کے بعد سو مرتبہ صلوات پڑھے
۶؍شب	چاررکعت نماز	ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ ملک پڑھے
۷؍شب	چاررکعت نماز	ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد تیرہ مرتبہ سورہ قدر پڑھے
۸؍شب	دورکعت نماز	ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد دس مرتبہ سورہ توحید اور سلام کے بعد ہزار مرتبہ سبحان اللہ پڑھے
۹؍شب	چھ رکعت نماز	ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد سات مرتبہ آیۃ الکرسی اور نماز کے بعد پچاس مرتبہ صلوات پڑھے

Presented by www.ziaraat.com

۱۰/شب	بیس رکعت نماز	ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد تیس مرتبہ سورہ توحید پڑھے
۱۱/شب	دو رکعت نماز	ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد بیس مرتبہ سورہ کوثر پڑھے
۱۲/شب	آٹھ رکعت نماز	ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد تیس مرتبہ سورہ قدر پڑھے
۱۳/شب	چار رکعت نماز	ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد پچیس مرتبہ سورہ توحید پڑھے
۱۴/شب	چھ رکعت نماز	ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد تیس مرتبہ سورہ زلزال پڑھے
۱۵/شب	چار رکعت نماز	پہلی دو رکعتوں میں سورہ حمد کے بعد سو مرتبہ سورہ توحید اور آخری دو رکعتوں میں حمد کے بعد پچاس مرتبہ سورہ توحید پڑھے
۱۶/شب	بارہ رکعت نماز	ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد بارہ مرتبہ سورہ تکاثر پڑھے
۱۷/شب	دو رکعت نماز	پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد جو سورہ چاہے پڑھیں اور دوسری رکعت میں حمد کے بعد سو مرتبہ سورہ توحید اور نماز کے بعد سو مرتبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ
۱۸/شب	چار رکعت نماز	ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد پچیس مرتبہ سورہ کوثر پڑھے
۱۹/شب	پچاس رکعت نماز	ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد پچاس مرتبہ سورہ زلزال پڑھے
۲۰/شب	آٹھ رکعت نماز	ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد جو سورہ چاہے پڑھے
۲۱/شب	آٹھ رکعت نماز	ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد جو سورہ چاہے پڑھے
۲۲/شب	آٹھ رکعت نماز	ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد جو سورہ چاہے پڑھے
۲۳/شب	آٹھ رکعت نماز	ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد جو سورہ چاہے پڑھے
۲۴/شب	آٹھ رکعت نماز	ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد جو سورہ چاہے پڑھے
۲۵/شب	آٹھ رکعت نماز	ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد دس مرتبہ سورہ توحید پڑھے
۲۶/شب	آٹھ رکعت نماز	ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد سو مرتبہ سورہ توحید پڑھے
۲۷/شب	چار رکعت نماز	ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ ملک پڑھے
۲۸/شب	چھ رکعت نماز	ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد سو مرتبہ آیۃ الکرسی، سو مرتبہ سورہ توحید اور سو مرتبہ سورہ کوثر اور نماز کے بعد سو مرتبہ صلوات پڑھے
۲۹/شب	دو رکعت نماز	ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد بیس مرتبہ سورہ توحید پڑھے
۳۰/شب	بارہ رکعت نماز	ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد بیس مرتبہ سورہ توحید اور نماز کے بعد سو مرتبہ صلوات پڑھے

Presented by www.ziaraat.com

اعمال شب ہائے قدر

مشترک اعمال: ① شب قدر کی تینوں راتوں میں یعنی ۱۹۔۲۱۔۲۳ رمضان المبارک کی شب غسل اور ساری رات جاگ کر عبادت کرنا ② دو رکعت نماز شب قدر کی نیت سے پڑھنا مستحب ہے جو نماز صبح کی طرح پڑھی جائے گی مگر ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد سات مرتبہ سورہ قل ھو اللہ پڑھنا چاہئے نماز کے بعد ستر (۷۰) مرتبہ یہ پڑھے اَسْتَغْفِرُ اللہَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ ③ قرآن کھول کر سامنے رکھے اور اس طرح دعا کرے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِکِتَابِکَ الْمُنْزَلِ وَمَا فِیْہِ وَفِیْہِ اسْمُکَ الْاَکْبَرُ وَاَسْمَآئُکَ الْحُسْنٰی وَمَا یُخَافُ وَیُرْجٰی اَنْ تَجْعَلَنِیْ مِنْ عُتَقَآئِکَ مِنَ النَّارِ پھر اپنی حاجتیں طلب کرے ④ قرآن مجید کو سر پر رکھے اور ان الفاظ میں دعا کرے اَللّٰھُمَّ بِحَقِّ ھٰذَا الْقُرْاٰنِ وَبِحَقِّ مَنْ اَرْسَلْتَہٗ بِہٖ وَبِحَقِّ کُلِّ مُؤْمِنٍ مَدَحْتَہٗ فِیْہِ وَبِحَقِّکَ عَلَیْھِمْ فَلَا اَحَدَ اَعْرَفُ بِحَقِّکَ مِنْکَ اس کے بعد دس مرتبہ یہ کہے بِکَ یَا اَللہُ

۱	پھر دس مرتبہ	بِمُحَمَّدٍ	۸	دس مرتبہ	بِجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ
۲	دس مرتبہ	بِعَلِیٍّ	۹	دس مرتبہ	بِمُوْسَی بْنِ جَعْفَرٍ
۳	دس مرتبہ	بِفَاطِمَۃَ	10	دس مرتبہ	بِعَلِیِّ بْنِ مُوْسٰی
۴	دس مرتبہ	بِالْحَسَنِ	۱۱	دس مرتبہ	بِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ
۵	دس مرتبہ	بِالْحُسَیْنِ	۱۲	دس مرتبہ	بِعَلِیِّ بْنِ مُحَمَّدٍ
۶	دس مرتبہ	بِعَلِیِّ بْنِ الْحُسَیْنِ	۱۳	دس مرتبہ	بِالْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ
۷	دس مرتبہ	بِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ	۱۴	دس مرتبہ	بِالْحُجَّۃِ قَائِمٍ عَلَیْہِ السَّلَامُ

⑤ زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام پڑھے ⑥ دو دو رکعت کر کے سو رکعت نماز پڑھے ⑦ دعائے جوشن کبیر پڑھے

انیسویں شب کے اعمال

① سو مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللہَ رَبِّیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ پڑھے ② سو مرتبہ اَللّٰھُمَّ الْعَنْ قَتَلَۃَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ کہے

③ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ فِیْمَا تَفْرُقُ مِنَ الْاَمْرِ الْحَکِیْمِ فِیْ لَیْلَۃِ الْقَدْرِ وَفِی الْقَضَآءِ الَّذِیْ لَا یُرَدُّ وَلَا یُبَدَّلُ اَنْ تَکْتُبَنِیْ مِنْ حُجَّاجِ بَیْتِکَ الْحَرَامِ الْمَبْرُوْرِ حَجُّھُمُ الْمَشْکُوْرِ سَعْیُھُمُ الْمَغْفُوْرِ ذُنُوْبُھُمُ الْمُکَفَّرِ عَنْھُمْ سَیِّئَاتُھُمْ وَاجْعَلْ فِیْمَا تَقْضِیْ وَتُقَدِّرُ اَنْ تُطِیْلَ عُمْرِیْ وَ تُوَسِّعَ عَلَیَّ فِیْ رِزْقِیْ وَ تَفْعَلَ بِیْ اپنی حاجت طلب کریں

اکیسویں شب کے اعمال

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اقْسِمْ لِیْ حِلْمًا یَّسُدُّ عَنِّیْ بَابَ الْجَھْلِ وَھُدًی تَمُنُّ عَلَیَّ مِنْ کُلِّ ضَلَالَۃٍ وَغِنًی تَسُدُّ بِہٖ عَنِّیْ بَابَ کُلِّ فَقْرٍ وَّ قُوَّۃً تَرُدُّ بِھَا عَنِّیْ کُلَّ ضَعْفٍ وَعِزًّا تُکْرِمُنِیْ بِہٖ عَنْ کُلِّ ذُلٍّ وَّ رِفْعَۃً تَرْفَعُنِیْ بِھَا عَنْ کُلِّ ضَعَۃٍ وَّ اَمْنًا تَرُدُّ بِہٖ عَنِّیْ کُلَّ خَوْفٍ وَّ عَافِیَۃً

Presented by www.ziaraat.com

تَسْتُرُنِی بِهَا عَنْ کُلِّ بَلآءٍ وَّ عِلْمًا تَفْتَحُ لِی بِهٖ کُلَّ یَقِینٍ وَّیَقِینًا تُذْهِبُ بِهٖ عَنِّی کُلَّ شَکٍّ وَّدُعَآءً تَبْسُطُ لِی بِهِ الْاِجَابَةَ فِی هٰذِهِ اللَّیْلَةِ وَفِی هٰذِهِ السَّاعَةِ السَّاعَةِ السَّاعَةِ یَا کَرِیْمُ وَخَوْفًا تَنْشُرُ لِی بِهٖ کُلَّ رَحْمَةٍ وَّ عِصْمَةً تَحُوْلُ بِهَا بَیْنِی وَبَیْنَ الذُّنُوْبِ حَتّٰی اُفْلِحَ بِهَا عِنْدَ الْمَعْصُوْمِیْنَ عِنْدَكَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

تیئسویں شب کے اعمال

① سورہ روم ② سورہ عنکبوت ③ سورہ دخان ④ ہزار مرتبہ سورہ انا انزلناہ پڑھے

⑤ اَللّٰهُمَّ امْدُدْ لِی فِی عُمْرِی وَاَوْسِعْ لِی فِی رِزْقِی وَاَصِحَّ لِی جِسْمِی وَبَلِّغْنِی اَمَلِی وَاِنْ کُنْتُ مِنَ الْاَشْقِیَآءِ فَامْحُنِی مِنَ الْاَشْقِیَآءِ وَاکْتُبْنِی مِنَ السُّعَدَآءِ فَاِنَّكَ قُلْتَ فِی کِتَابِكَ الْمُنْزَلِ عَلٰی نَبِیِّكَ الْمُرْسَلِ صَلَوَاتُكَ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ یَمْحُوا اللّٰهُ مَا یَشَآءُ وَیُثْبِتُ وَعِنْدَهٗ اُمُّ الْکِتَابِ ⑥ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِیْمَا تَقْضِی وَفِیْمَا تُقَدِّرُ مِنَ الْاَمْرِ الْمَحْتُوْمِ وَفِیْمَا تَفْرُقُ مِنَ الْاَمْرِ الْحَکِیْمِ فِی لَیْلَةِ الْقَدْرِ مِنَ الْقَضَآءِ الَّذِی لَا یُرَدُّ وَلَا یُبَدَّلُ اَنْ تَکْتُبَنِی مِنْ حُجَّاجِ بَیْتِكَ الْحَرَامِ فِی عَامِی هٰذَا الْمَبْرُوْرِ حَجُّهُمُ الْمَشْکُوْرِ سَعْیُهُمُ الْمَغْفُوْرِ ذُنُوْبُهُمُ الْمُکَفَّرِ عَنْهُمْ سَیِّئَاتُهُمْ وَاجْعَلْ فِیْمَا تَقْضِی وَتُقَدِّرُ اَنْ تُطِیْلَ عُمْرِی وَ تُوَسِّعَ لِی فِی رِزْقِی ⑦ اَللّٰهُمَّ کُنْ لِوَلِیِّكَ الْحُجَّةِ ابْنِ الْحَسَنِ صَلَوَاتُكَ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰبَآئِهٖ فِی هٰذِهِ السَّاعَةِ وَفِی کُلِّ سَاعَةٍ وَّلِیًّا وَّحَافِظًا وَّقَآئِدًا وَّنَاصِرًا وَّدَلِیْلًا وَّعَیْنًا حَتّٰی تُسْکِنَهٗ اَرْضَكَ طَوْعًا وَّتُمَتِّعَهٗ فِیْهَا طَوِیْلًا ⑧ آج کی شب ۱۰۰ رکعت نماز پڑھے بیحد ثواب ہے

آخری دس راتوں کی دعا

اَعُوْذُ بِجَلَالِ وَجْهِكَ الْکَرِیْمِ اَنْ یَّنْقَضِیَ عَنِّی شَهْرُ رَمَضَانَ اَوْ یَطْلُعَ الْفَجْرُ مِنْ لَیْلَتِی هٰذِهٖ وَلَكَ قِبَلِی ذَنْبٌ اَوْ تَبِعَةٌ تُعَذِّبُنِی عَلَیْهِ

جمعۃ الوداع کی دعا

شیخ صدوقؒ نے جابر بن عبداللہ انصاری سے روایت کی ہے کہ میں رسول اکرمؐ کی خدمت میں ماہِ رمضان المبارک کے آخری جمعہ کو حاضر ہوا جیسے ہی حضرتؐ نے مجھے دیکھا فرمایا جابر! یہ ماہ رمضان کا آخری جمعہ ہے اسے رخصت کرو اور یہ کہو

اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنْ صِیَامِنَا اِیَّاهُ فَاِنْ جَعَلْتَهٗ فَاجْعَلْنِی مَرْحُوْمًا وَلَا تَجْعَلْنِی مَحْرُوْمًا

(ترجمہ) خدایا میرے اس ماہ کے روزے کو زندگی کا آخری روزہ نہ قرار دینا اور اگر تیری یہی مشیّت ہے تو مجھے قابل رحمت قرار دینا اور مجھے اپنی رحمت سے محروم نہ قرار دینا۔

رمضان المبارک کی آخری شب کے اعمال

انتہائی بابرکت رات ہے اس رات کے چند اعمال ہیں

① غسل ② زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام ③ سورہ انعام، کہف، یٰس پڑھنا اور سو مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّی وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ کہنا

Presented by www.ziaraat.com

④ یہ دعا پڑھے جو شیخ کلینیؒ نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے نقل کی ہے

اَللّٰھُمَّ ھٰذَا شَھْرُ رَمْضَانَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ فِیْہِ الْقُرْاٰنَ وَقَدْ تَصَرَّمَ وَاَعُوْذُ بِوَجْھِكَ الْکَرِیْمِ یَارَبِّ اَنْ یَطْلُعَ الْفَجْرُ مِنْ لَیْلَتِیْ ھٰذِہٖ اَوْیَتَصَرَّمَ شَھْرُ رَمْضَانَ وَلَكَ قِبَلِیْ تَبِعَةٌ اَوْذَنْبٌ تُرِیْدُ اَنْ تُعَذِّبَنِیْ بِہٖ یَوْمَ اَلْقَاكَ

(ترجمہ) خدایا یہ ماہ رمضان ہے جس میں تو نے قرآن نازل کیا اور یہ اب گذر رہا ہے اور میں تیری ذاتِ کریم کی پناہ چاہتا ہوں اس بات سے کہ پروردگار اس رات کی صبح ہو جائے اور رمضان گذر جائے اور میرے ذمہ کوئی مواخذہ یا کوئی گناہ باقی رہ جائے جس پر تو اس دن عذاب کرے جب میں تجھ سے ملاقات کروں۔

⑤ یہ دعائے پڑھے یَامُدَبِّرَ الْاُمُوْرِ یَابَاعِثَ مَنْ فِی الْقُبُوْرِ یَامُجْرِیَ الْبُحُوْرِ یَامُلَیِّنَ الْحَدِیْدِ لِدَاوُدَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَافْعَلْ بِیْ کَذَا کَذَا اپنی حاجتوں کو بیان کرے

⑥ سید ابن طاؤس نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص ماہ رمضان کی آخری شب میں اس مہینہ کو وداع کرے اور یہ دعا پڑھے تو پروردگار ایسے بندے کو صبح سے پہلے معاف کر دے گا اور اسے توبہ اور انابت کی توفیق دے گا۔

اَللّٰھُمَّ لَاتَجْعَلْہُ آخِرَ الْعَھْدِ مِنْ صِیَامِیْ لِشَھْرِ رَمْضَانَ وَاَعُوْذُبِكَ اَنْ یَطْلُعَ فَجْرُ ھٰذِہِ اللَّیْلَةِ اِلَّا وَقَدْ غَفَرْتَ لِیْ

(ترجمہ) خدایا میرے اس ماہ کے میرے روزے کو زندگی کا آخری روزہ نہ قرار دینا اور میں اس بات سے پناہ چاہتا ہوں کہ اس رات کی صبح ہو جائے سوائے اس کے کہ مجھے معاف نہ کر دے۔

****

Presented by www.ziaraat.com